روزنامہ

الفضل

قادیان

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ

یوم دوشنبہ

مدینۃ المسیح

قادیان ۵ ماہ شہادت۔ آج شام کی اطلاع مظہر ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو ابھی حرارت ہے۔ حضور نے آج ۱۴ احباب کو شرف ملاقات بخشا۔ ان میں جناب مینیجر صاحب لائڈ بنک امرتسر بھی تھے۔ جو آج صبح امرتسر سے کار پر حضور کی ملاقات کے لئے تشریف لائے تھے۔ بعد نماز مغرب و عشاء حضور مجلس میں رونق افروز ہے اور روزہ کے متعلق اہم ارشادات فرمائے۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ کے گھٹنے میں درد نقرس کی تکلیف ہے اور بخار بھی۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

مکرم مولوی محمد صادق صاحب مبلغ سماٹرا اپنے وطن سے واپس تشریف لے آئے ہیں۔

مکرم گیانی واحد حسین صاحب اور مکرم مولوی عبد الغفور صاحب پاک پٹن اور منٹگمری کے جلسوں سے واپس آ گئے ہیں۔

مولوی فضل الٰہی صاحب دار البرکات کی اہلیہ محترمہ سول بی بی صاحبہ ۳ مئی کو ۴۸ سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ اور صحابیہ تھیں۔ جنازہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے پڑھایا۔ اور مرحومہ کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا۔ نیز کل صوبیدار میجر ڈاکٹر لعل محمد صاحب ریٹائرڈ کی اہلیہ صاحبہ اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی

جلد ۳۴ | ۶ ماہ ہجرت ۱۳۲۵ ہش | ۳ جمادی الثانی ۱۳۶۵ھ | ۶ مئی ۱۹۴۶ء | نمبر ۱۰۶

سیرۃ المہدی کی بعض روایتوں پر مخالفین کا اعتراض

اور

ان کا مختصر جواب

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالےٰ

مجھے بعض دوستوں کے خطوط سے معلوم ہوا ہے۔ کہ بعض مخالفوں نے اپنے مناظرات میں سیرت المہدی کی بعض روایتوں پر اعتراض کیا ہے۔ اور کمینہ طعنوں کا رنگ اختیار کر کے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات والاصفات کو استہزاء کا نشانہ بنایا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا وجود باوجود جماعت میں محبوب ہے کہ حضور کے خلاف جو اعتراض بھی ہوتا ہے۔ وہ طبعاً تمام مخلصین کے دلوں کو سخت مجروح کرتا ہے۔ مگر دوستوں کو یہ بات کبھی نہیں بھولنی چاہیئے کہ مخالفوں کے یہ اعتراض اور یہ کمینے طعنے دراصل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کی نشانی ہیں۔ کیونکہ قرآن شریف میں اللہ تعالےٰ صاف فرماتا ہے کہ:۔

یاحسرۃ علی العباد ما یاتیھم من رسول الا کانوا بہ یستھزءون (یٰسین)

"یعنی افسوس لوگوں پر کہ ان کے پاس خدا کا کوئی رسول نہیں آتا کہ وہ اسے ہنسی ٹھٹھا کا نشانہ نہیں بناتے۔"

مگر یہ طعن و تشنیع محض عارضی ہوتا ہے اور اللہ تعالےٰ جلد ہی وہ وقت لے آتا ہے کہ اعتراض کرنے والے ذلیل و خوار ہو کر خاموش ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ:۔

وحاق بھم ما کانوا بہ یستھزءون (سورہ مومن)

"یعنی جلد ہی وہ وقت آ جاتا ہے کہ مخالفوں کا ہنسی مذاق انہیں تباہی کے چکر میں گھیر لیتا ہے"

اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق تو خصوصیت کے ساتھ اللہ تعالےٰ کا وعدہ ہے کہ:۔

لا نبقی لک من المخزیات ذکراً (تذکرہ) "یعنی دشمن ایک وقت تک تیرے متعلق ضرور تحقیر و تذلیل کا طریق اختیار کرے گا مگر وہ وقت آتا ہے کہ ہم تیرے مخالفوں کے طعن و تشنیع کو اس طرح مٹا دینگے۔ کہ گویا وہ کبھی تھے ہی نہیں"۔

پس ہمارے دوستوں کو دشمنوں کے ان کمینہ اعتراضوں پر گھبرانا نہیں چاہیئے کیونکہ اگر ایک طرف وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کی روشن نشانی ہیں۔ تو دوسری طرف وہ اس عظیم الشان بشارت کے حامل بھی ہیں۔ کہ وہ وقت دور نہیں کہ یہ سب اعتراضات خس و خاشاک کی طرح مٹا دیئے جائینگے۔ اور اعتراض کرنے والوں کو ذلیل ہو کر اپنی غلطی اور ناکامی کا اعتراف کرنا پڑے گا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مخاطب کر کے خدا تعالےٰ فرماتا ہے:۔

یخرون علی المساجد ربنا اغفر لنا انا کنا خاطئین (تذکرہ)

"یعنی وقت آتا ہے کہ مخالف لوگ بے بس ہو کر اپنی سجدہ گاہوں میں گر جائینگے اور خدا سے عرض کرینگے کہ اے ہمارے رب ہمیں معاف فرما۔ ہم واقعی خطا کار تھے۔"

اس کے بعد میں مختصر طور پر ان اعتراضوں کا جواب دیتا ہوں۔ جو حال میں ہی بعض دوستوں کے ذریعہ مجھے پہنچے ہیں۔ اور جو سیرۃ المہدی کی بعض روایتوں پر مبنی ہیں۔ سب سے پہلا اعتراض سیرۃ المہدی جلد اول کی روایت نمبر ۷۴ پر مبنی ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بڑی زوجہ جن کے بطن سے مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم اور مرزا فضل احمد صاحب پیدا ہوئے اور جن سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے آخری زمانہ میں قطع تعلق فرما لیا تھا۔ انہیں بعض اوقات بعض عورتیں پنجابی محاورہ کے مطابق "پھجے دی ماں" (یعنی فضل احمد کی والدہ) کہہ کر پکارا کرتی تھیں۔ اور اعتراض کرنے والے شخص نے گویا یہ طعن کیا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک لڑکے کا نام "پھجا" تھا۔ اس اعتراض کے جواب میں لعنۃ اللہ علی الکاذبین کے سوا اور کیا کہا جا سکتا ہے۔ ہر شخص جانتا ہے کہ ہر زبان اور ہر سوسائٹی میں پیار کی وجہ سے بچوں کے نام کو مختصر کر لینے کا رواج پایا جاتا ہے۔ اور یہ طریق ہر ملک اور ہر زمانہ میں نظر آتا ہے۔ مگر اس کی وجہ سے اصل نام نہیں بدل جاتا۔ اور نہ کوئی شریف انسان اس قسم کی محبت کی بے تکلفی کو قابل اعتراض خیال کرتا ہے۔ مگر ہمارے مخالفوں کی ذہنیت اس قدر پست ہو چکی ہے۔ کہ وہ ایسی معصومانہ باتوں کو بھی اعتراض کا نشانہ بنانے سے دریغ نہیں کرتے حالانکہ قریباً ہندوستان کا کوئی ایک گھر بھی ایسا نہیں ہوگا۔ جہاں پیار کی وجہ سے بچوں کے ناموں میں اس قسم کا تصرف نہ کیا جاتا ہو۔ مگر ہمیں دور کی مثال لینے کی ضرورت نہیں۔ خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں اس قسم کے تصرف کی مثالیں بکثرت موجود ہیں کہ پیار میں بچوں کے ناموں کو بدل لیا گیا ہے مگر افسوس ہے کہ اندھا دشمن اپنی جہالت میں یہ بھی نہیں سوچتا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر اعتراض کرتے ہوئے اس کا وار کہاں تک پہنچتا ہے۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے کہ ایک دفعہ حضرت علیؓ حضرت فاطمہؓ سے خفا ہو کر مسجد نبوی کے گوشہ میں جا سوئے

ایڈیٹر:۔ غلام نبی

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل سے شائع کیا

گئے۔ جہاں خاک اور گرد کی وجہ سے ان کا سارا جسم اور لباس مٹی سے ڈھک گیا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اس کا علم ہؤا تو آپؐ ان کی تلاش میں آئے اور انہیں مسجد میں سوئے ہوئے پاکر پیار کے ساتھ یہ کہتے ہوئے جگایا کہ اے ابو تراب اے ابو تراب اٹھو کہاں لیٹے ہو اٹھو۔ اور روایت آتی ہے کہ اس کے بعد سے حضرت علیؓ کا نام ابو تراب مشہور ہو گیا جس کے معنی ہیں "مٹی کا باپ" یا "مٹی کا مادھو" (بخاری و مسلم) تو کیا اب اس روایت کی بنا پر ہمارے مخالف یہ اعتراض بھی کرینگے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بھتیجے اور داماد کا نام "مٹی کا باپ" تھا۔ اسی طرح ایک دوسری حدیث میں آتا ہے کہ ایک صحابی کے لڑکے ابو عمر نامی نے ایک سرخ رنگ کی چڑیا پال رکھی تھی جسے وہ ہر وقت اپنے ساتھ لئے پھرتا تھا۔ ایک دفعہ جب اس کی یہ چڑیا مر گئی اور وہ لڑکا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے خالی ہاتھ آیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پیار سے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا **یا ابا عمیر ما فعل النغیر** یعنی اے ابو عمیر تمہاری وہ نغیر چڑیا کدھر گئی (نغیر عربی میں سرخ چڑیا کو کہتے ہیں) گویا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پیار کا رنگ پیدا کرنے اور وزن ملانے کی خاطر ابو عمر نام کو بدل کر ابو عمیر کر دیا (مسلم و بخاری) مگر کوئی شریف انسان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فعل کو اعتراض کا نشانہ نہیں بناتا بلکہ اس سے آپؐ کے جذبۂ محبت اور بے تکلفانہ انداز کا سبق حاصل کیا جاتا ہے۔ تو کیا وجہ ہے کہ اگر اسی قسم کا کوئی معصومانہ واقعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے گھر میں ہو (اور ایسے بے تکلفی کے واقعات دنیا کے ہر گھر میں ہوتے ہیں) تو اس کی وجہ سے آپ کو اعتراض کا نشانہ بنایا جائے؟

دوسرا اعتراض سیرۃ المہدی جلد اول کی روایت ۵۱ کی بنا پر ہے۔ جس میں یہ ذکر ہے کہ ایک دفعہ کسی غیر معروف عورت نے حضرت ام المومنین اطال اللہ ظلہا کے سامنے یہ ذکر کیا تھا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بچپن میں ایک عورت نے "سندھی" کہہ کر پکارا تھا۔ اور اس روایت پر بھی اوپر کی روایت کی طرح استہزاء کا طریق اختیار کیا جاتا ہے کہ گویا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نام ہی یہ تھا۔ سو اس اعتراض کا مفصل جواب سیرۃ المہدی حصہ اوّل کے ایڈیشن دوم کی اسی روایت میں گذر چکا ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ اول تو یہ روایت ایک غیر معروف غیر معلوم الاسم اجنبی عورت کی ہے۔ اور ہم نہیں کہہ سکتے کہ اس نے سچ کہا یا جھوٹ یا اس کے معلومات درست تھے یا غلط۔ دوسرے سندھی کا لفظ ایک ہندی لفظ ہے جس کے معنی "جوڑ" یا "ملاپ" یا "اتصال" کے ہیں۔ چنانچہ سندھی ویلا کے معنی ہیں "سانجھ کا وقت" یا "شام کا وقت" جبکہ دن رات کی گھڑیاں ملتی ہیں۔ اور سندھیا بھی "اتصال اور میل" کو کہتے ہیں۔ نیز سندھیا اس دعا کو بھی کہتے ہیں جو شام کو کی جاتی ہے جبکہ دن اور رات آپس میں ملتے ہیں (دیکھو جامع اللغات) تو گویا سندھی کے معنی ہوئے "جوڑ والا" یا "ملاپ والا" یعنی وہ بچہ جو جوڑ والی یعنی توام پیدا ہؤا ہے۔ بس اس لحاظ سے نہ صرف یہ کہ یہ لفظ قابل اعتراض نہیں ہے بلکہ اس سے اس پیشگوئی کی طرف بھی اشارہ نکلتا ہے کہ مسیح موعودؑ کی پیدائش توام صورت میں ہوگی۔ چنانچہ سب لوگ جانتے ہیں کہ آپ کی ولادت جوڑواں ہوئی تھی یعنی آپ کے ساتھ ایک لڑکی بھی پیدا ہوئی تھی جو کچھ عرصہ بعد فوت ہو گئی۔ باقی رہا یہ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نام کیا تھا تو جیسا کہ دنیا جانتی ہے اور سیرۃ المہدی کے ایڈیشن دوم کی روایت ۳۶ میں تفصیل کے ساتھ لکھا جا چکا ہے آپ کا نام غلام احمد تھا چنانچہ یہی نام آپ کے والدین نے رکھا۔ اسی نام سے آپ پکارے جاتے تھے یہی نام آپؑ نے خود ہمیشہ استعمال کیا اور یہی نام کاغذات سرکاری میں شروع سے لے کر آخر تک درج ہوا۔ ومن ادعی غیر ذالک فقد افتریٰ وَلَعنۃُ اللہِ عَلی مَن کَذَب

تیسرا اعتراض یہ کیا گیا ہے کہ سیرۃ المہدی حصہ سوم کی روایت ۷۸۰ میں مکرم ڈاکٹر محمد اسمٰعیل صاحب بیان فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک بوڑھی دیہاتن سردی کے موسم میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاؤں دبانے لگی تو چونکہ سردی کی وجہ سے اس کے ہاتھ ٹھٹھر کر بے حس سے ہو رہے تھے اس نے ٹانگوں کو دبانے کی بجائے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی چارپائی کی لکڑی کو دبانا شروع کر دیا اور جب تک اسے اس کی غلطی جتائی نہیں گئی اسے یہ محسوس نہیں ہوا کہ میں پاؤں دبانے کی بجائے چارپائی کی لکڑی دبا رہی ہوں وغیر ذالک اس روایت کی بنا پر بد باطن مخالف یہ اعتراض کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام گویا غیر محرم عورتوں سے دبوایا کرتے تھے۔ سو اس اعتراض کا پہلا جواب تو یہ ہے کہ خود اس روایت میں ہی مذکور ہے کہ یہ ملازمہ ایک بوڑھی عورت تھی اور اسلام کا یہ مسئلہ سکولوں کے بچے تک جانتے ہیں کہ بوڑھی عورتیں پردہ کی معروف قیود سے آزاد ہوتی ہیں۔ (سورہ نور و تفسیر ابن جریر و در منثور وغیرہ) کیونکہ پردہ کے احکام مرد و عورت کے اختلاط کے امکانی خطرات پر مبنی ہیں۔ مگر ظاہر ہے کہ جس طرح کم عمر لڑکیاں اس خطرہ سے باہر ہیں اسی طرح سن رسیدہ بوڑھی عورتیں بھی پردہ کی قیود سے آزاد رکھی گئی ہیں۔ پس جب خود روایت کے اندر یہ صراحت موجود ہے کہ یہ عورت بوڑھی تھی تو پھر اعتراض کیسا؟ علاوہ اس کے روایت میں یہ بھی صراحت ہے کہ یہ بوڑھی ملازمہ رضائی کے اوپر سے دباتی تھی اور سردی کے زمانہ کی موٹی دلدار رضائی کے ہوتے ہوئے کون عقلمند خیال کر سکتا ہے کہ اس کے ہاتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جسم کو چھوتے تھے۔ پس خود روایت کے الفاظ ہی معترض کے اعتراض کو رد کر رہے ہیں۔ علاوہ اس کے اگر ہمارے مخالفوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق یہ اعتراض ہے تو وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اس حدیث کی کیا تشریح کریں گے کہ:-

کان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یدخل علی ام حرام بنت ملحان فتطعمہ وکانت ام حرام تحت عبادۃ بن الصامت فدخل علیہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاطعمتہ وجعلت تفلی رأسہ فنام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (بخاری)

"یعنی مدینہ میں ایک صحابیہ عورت ام حرام عبادۃ بن صامت کی بیوی تھیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کبھی ان کے گھر تشریف لے جاتے تھے تو وہ گھر میں جو کچھ حاضر ہوتا تھا آپؐ کے کھانے کے لئے پیش کیا کرتی تھیں چنانچہ ایک دفعہ آنحضرت صلعم ان کے گھر تشریف لے گئے تو انہوں نے حسب طریق کھانا پیش کیا۔ اور پھر وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سر سہلانے لگ گئیں جس طرح کہ ایک جوئیں دیکھنے والی عورت بالوں کو سہلاتی ہے اور اسی حالت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سو گئے"

پس جس طرح یہ نیک بخت بوڑھی صحابیہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سر کے بالوں کو سہلا سکتی تھیں۔ اور آج تک کسی شریف زادہ نے اس روایت پر اعتراض نہیں کیا۔ اور ہر مسلمان اس حدیث کو پڑھتا ہے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہوئے آگے سے گذر جاتا ہے۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ شریف زادوں والا سلوک کیوں روا نہیں رکھا جاتا۔ اور کیوں آپ کے معاملہ میں اپنے خبث باطن سے آئینہ میں اپنی ہی شکل دیکھ کر اعتراض جمایا جاتا ہے سچ ہے کہ **المرء یقیس علی نفسہ** یعنی بد انسان اپنی بد فطرتی کی وجہ سے نیک انسان کے متعلق بھی برا خیال ہی دل میں لاتا ہے۔ اس کے علاوہ کیا ہمارے معترضوں کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق بائبیل کا یہ حوالہ بھول گیا ہے کہ:-

"دیکھو ایک بدچلن عورت جو اس شہر کی تھی۔ یہ جان کر کہ مسیح اس فریسی کے گھر کھانا کھانے بیٹھا ہے۔ سنگ مرمر کی عطردانی میں عطر لائی۔ اور اس کے پاؤں کے پاس روتی ہوئی پیچھے کھڑی ہو کر اس کے پاؤں آنسوؤں سے بھگونے لگی۔ اور اپنے سر کے بالوں سے پونچھے، اور اس کے پاؤں بہت چومے اور ان پر عطر ملا۔"
(لوقا باب ۷ آیت ۳۷ تا ۳۹)

سو اگر حضرت مسیح ناصری کو ایک شہری نوجوان عورت (کیونکہ بدچلن کا لفظ ظاہر کرتا ہے۔ کہ وہ کم از کم بوڑھی نہیں تھی۔ گو یہ ظاہر ہے کہ وہ توبہ کے خیال سے آئی تھی) اپنے جسم سے چھو سکتی ہے اور آپ کے ننگے قدموں کو اپنے کھلے ہاتھوں سے خوشبودار عطر یا تیل مل سکتی ہے۔ اور آپ کے پاؤں کو چوم سکتی ہے۔ تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایک نیک بوڑھی دیہاتی عورت جو پردہ کی قیود سے آزاد تھی۔ موٹی رضائی کے باہر سے کیوں نہیں دبا سکتی۔ مگر حق یہی ہے۔ کہ خدا کا یہ ازلی قانون پورا ہونا تھا۔ کہ یاحسرۃ علی العباد ما یاتیھم من رسول الا کانوا بہ یستھزءون

چوتھا اعتراض یہ کیا گیا ہے کہ سیرۃ المہدی جلد سوم کی روایت ۸۶۵ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی طرف یہ بات منسوب کی گئی ہے۔ کہ آپ نے ایک دفعہ اس شعر کی فصاحت و بلاغت کے لحاظ سے تعریف فرمائی کہ

یا تو ہم پھرتے تھے ان میں یا ہوا یہ انقلاب
پھرتے ہیں آنکھوں کے آگے کوچہ ہائے لکھنؤ

اور اس پر یہ تشریحی نوٹ درج ہے کہ شائد اس شعر کے متعلق حضور کی پسندیدگی اس وجہ سے بھی ہوگی۔ کہ آپ "اس کے معانی کو اپنے پیش آمدہ حالات پر بھی چسپاں فرماتے ہونگے"۔ اس پر بعض بدفطرت معاندین نے نہایت گندے اور دلآزار رنگ میں یہ طعن کیا ہے کہ نعوذ باللہ اس نوٹ میں حضور کی جوانی کے ایام کی کسی داستان عشق کی طرف اشارہ ہے۔ اس اعتراض کے جواب میں میں پھر اس قرآنی آیت کی طرف رجوع کرنے کے لئے مجبور ہوں۔ کہ لعنۃ اللہ علی الکاذبین وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون۔ ایسے اعتراضوں سے ہمارا تو خدا کے فضل سے کچھ نہیں بگڑ سکتا۔ اور نہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاک دامن پر کسی شریف انسان کے نزدیک کوئی دھبہ آسکتا ہے۔ لیکن یقیناً اعتراض کرنے والے اپنی گندی فطرت کا اظہار کر کے خود اپنے ہاتھ سے اپنی تباہی کا بیج بو رہے ہیں۔ روایت کا تشریحی نوٹ بالکل سادہ الفاظ میں ہے۔ اور ہر موٹی سے موٹی سمجھ رکھنے والا انسان بھی سمجھ سکتا ہے۔ کہ اس کا صرف یہ مطلب ہے۔ کہ چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعوئے مسیحیت پر عوام المسلمین نے آپ کے ساتھ تمام تعلقات محبت قطع کر کے آپ کو گویا اپنی سوسائٹی سے خارج کر دیا تھا۔ اس لئے آپ اس شعر کے ذریعہ اس حسرت کا اظہار فرماتے ہیں۔ کہ ایک وہ وقت تھا۔ کہ میں ملک کی اسلامی سوسائٹی میں لوگوں کے اندر گویا محبت سے گھومتا پھرتا تھا۔ مگر اب یہ حالت ہے کہ مسلمان اپنی نادانی میں مجھ سے کٹ کر الگ ہو گئے ہیں۔ اور میں صرف دور سے ہی اپنے تصور میں ان کی سابقہ محبت کے گلی کوچوں کا نظارہ کر سکتا ہوں اور بس۔ اس لطیف اور بین تشریح کو چھوڑ کر ناپاک اور اوباش لوگوں کی طرح گندی خیال آرائی میں مبتلا ہونا آجکل کے بدنصیب مسلمانوں کا ہی حصہ ہے۔ افسوس! افسوس!! یہ وہ امت ہے جو اس زمانہ میں سید ولد آدم حضرت خاتم النبیین فخر اولین و آخرین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف منسوب ہوتی ہے۔ فانا للہ وانا الیہ راجعون

میں نے یہ مضمون بخار کی حالت میں شروع کیا تھا۔ اور اب بخار کی تکلیف میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس لئے زیادہ نہیں لکھ سکتا۔ صرف ایک مختصر سی آخری گزارش پر اس مضمون کو ختم کرتا ہوں۔ اور وہ یہ ہے کہ ہمارے عقائد کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصانیف اور مطبوعات پر ہے۔ جو شخص انہیں چھوڑ کر زبانی روایتوں کی بناء پر اعتراض اٹھاتا ہے۔ وہ یقیناً بدنیت ہے۔ زبانی روایتیں تو ہم نے ان کی کمزوری کا علم رکھنے کے باوجود (اور اس زمانہ میں تو لوگوں کے حافظہ کی کمزوری نے زبانی روایتوں کو اور بھی زیادہ کمزور کر دیا ہے) بعض زائد ضمنی فوائد کی خاطر جمع کر کے شائع کی ہیں۔ مگر وہ کسی جہت سے بھی ہمارے عقائد کی بنیاد نہیں ہیں۔ قرآن شریف تو یہاں تک فرماتا ہے۔ کہ خود اس کی اپنی متشابہ آیات کی بناء پر بھی اعتراض کرنا دیانتداری کا شیوہ نہیں۔ (سورہ آل عمران) چہ جائیکہ اصل اور مستند بنیادی لٹریچر کو چھوڑ کر زبانی روایتوں کو اعتراض کی بنیاد بنایا جائے۔ ایسے لوگ یقیناً اس قرآنی وعید کے نیچے آتے ہیں۔ کہ فاما الذین فی قلوبھم زیغ فیتبعون ما تشابہ منہ ابتغاء الفتنۃ وابتغاء تاویلہ
واٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین

خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد قادیان ۵/۴/۴۶ء

مرزا گل محمد صاحب مرحوم کے قرضہ جات

قرض خواہ اصحاب فوری توجہ فرمائیں

اطلاع عام کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جن اصحاب نے مرزا گل محمد صاحب مرحوم سکنہ قادیان سے کوئی قرض لینا ہو۔ وہ اپنے مفصل ثبوت کے ساتھ خاکسار کو اطلاع دیں۔ تاکہ اس کے متعلق مناسب فیصلہ کیا جا سکے۔ اگر آج سے پندرہ دن کے اندر اندر ایسی اطلاع نہ پہنچی۔ تو اس کے بعد کوئی مطالبہ قابل قبول نہ ہوگا۔ ثبوت تحریری اور پختہ ہونا چاہیئے۔ اس کے علاوہ اگر کسی صاحب نے مرزا گل محمد صاحب کا کوئی روپیہ دینا ہو۔ تو وہ بھی خدا تعالے کا خوف دل میں رکھتے ہوئے خاکسار کو اطلاع دیں۔ المعلن۔ خاکسار:۔ مرزا عزیز احمد ایم۔ اے قادیان ۳۰/۴/۴۶ء

مرزا گل محمد صاحب مرحوم سے اراضی یا دیگر جائداد خریدنے والے اصحاب توجہ فرمائیں

اطلاع عام کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جن اصحاب نے مرزا گل محمد صاحب مرحوم سکنہ قادیان سے قادیان یا اس کے گرد و نواح میں کوئی زمین یا دیگر جائداد خریدی ہو مگر ابھی تک ان کے نام سرکاری کاغذات میں اس کا انتقال نہ چڑھا ہو۔ یا چڑھ کر نامنظور ہو گیا ہو۔ وہ خاکسار کو پندرہ روز کے اندر اندر مفصل اطلاع دیں جس میں اراضی یا جائداد کی پوری پوری تفصیل اور زرثمن اور بیع نامہ کی نقل وغیرہ درج ہو تاکہ اس بارے میں مناسب فیصلہ کیا جا سکے۔ خاکسار:۔ مرزا عزیز احمد ایم۔ اے قادیان ۳۰/۴/۴۶ء

ضرورت مبلغ کی اطلاع مناسب وقت قبل دی جائے

اندرون ہند کی تمام احمدی انجمنوں اور احمدی دوستوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے، کہ وہ اپنی تبلیغی اور دیگر ضروریات کے لئے مرکز سے جب مبلغ طلب کریں۔ تو ضرورت مبلغ سے قبل مناسب وقت پر نظارت سے درخواست کریں۔ تاکہ نظارت انتظام کر سکے۔ ورنہ مبلغ کا انتظام نہ ہونے کی ذمہ داری ان پر عائد ہوگی۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

مشرقی افریقہ میں احمدی مجاہدین کی تبلیغی مساعی

ایک عیسائی فرقہ کو دعوت اسلام

مصلح موعود کی پیشگوئی کے پورے ہونے کا اعلان

مکرم محترم مولوی نورالحق صاحب انور مجاہد اسلام اپنی ماہانہ رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں۔ خاکسار نے ماہ مارچ کسمو میں گذارا جس کی مختصر کارگذاری حسب ذیل ہے

درس و تدریس

ایام زیر رپورٹ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار تفسیر کبیر، حدیث شریف اور کشتی نوح کا درس باقاعدہ دیتا رہا۔ میرے آنے سے قبل بھی خدا کے فضل سے درس باقاعدہ جاری تھا۔ اس کے علاوہ بچوں کو ابتدائی دینی باتیں بتائی گئیں۔

تعلیم مبلغین

اس حلقہ میں برادرم امری عبیدی صاحب احمدی افریقن مبلغ کام کر رہے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے نہایت اخلاص اور تندہی سے اپنے فرائض سرانجام دیتے ہیں۔ اس ماہ میں خاکسار نے انہیں تیسواں پارہ ترجمہ سے شروع کرایا۔ بخاری شریف کتاب الایمان انہوں نے مجھ سے پڑھی۔ صرف و نحو کے ابتدائی قواعد اور کچھ عربی کے اسباق انہیں دیئے۔ برادرم موصوف انگریزی اور سواحیلی اچھی طرح جانتے ہیں۔

تبلیغی جدوجہد

۱۔ کسمو سے قریباً چالیس میل کے فاصلہ پر ایک جگہ ہے جو جھیل وکٹوریہ کے کنارے پر ہے۔ وہاں برادرم امری عبیدی کے ساتھ میں گیا اور تبلیغ کی۔ دوسرے دن صبح میں تو واپس آگیا لیکن برادرم امری عبیدی ایک دن رات اور اس علاقہ میں رہے۔ اور خدا کے فضل سے کئی دوستوں کو تبلیغ کی۔ اور ایک سکول میں تقریر کا موقعہ ملا۔

۲۔ کسمو سے بارہ میل کے فاصلہ پر ایک جگہ ہے وہاں ایک چیف جان راڈ کے ہاں خاکسار اور برادرم امری عبیدی گئے۔ اس سفر کا اکثر حصہ ہم نے پیدل طے کیا۔ اس چیف کو اسلام اور احمدیت کے متعلق تفصیل سے باتیں بتائیں۔ چیف سواحیلی کے سوا اور کوئی زبان جانتا نہ تھا۔ اس لئے خاکسار انگریزی میں بولتا۔ برادرم امری عبیدی اس کا ترجمہ کرتے۔ اختتام پر چیف بہت خوش ہوا کہ اسلام کے متعلق اس کو باتیں بتائی گئی ہیں۔ اور اس نے کہا کہ پہلے عرب تبلیغ کے لئے آتے تھے اب نہایت خوشی کا مقام ہے کہ ہندوستانی تبلیغی میدان میں نکل رہے ہیں۔ اسے احمدیت کی ترقی کے متعلق بھی بتایا گیا۔ اس نے کہا کہ نہایت ہی لذیذ اور روح بخش غذا ہے جو آپ نے بہم پہنچائی۔ اور میں نے ان باتوں کو خوب سمجھ لیا ہے اور اپنے دل میں جگہ دی ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ خود آپ کے پاس آؤں اور مزید اسلام کے متعلق معلومات حاصل کروں۔ اور اپنے اسلامی بھائیوں سے بھی ملوں۔

افریقہ کی پہاڑیوں میں حضرت سیدنا المصلح الموعود کا ذکر

۳۔ کسمو کے پاس ہی VANDA ایک جگہ ہے وہاں سے تین میل کے فاصلہ پر نامیہ ایک عیسائیوں کا فرقہ ہے۔ یہ لوگ ختنہ کراتے ہیں۔ اور حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو رسول سمجھتے ہیں۔ ان کے نام بھی مسلمانوں کے ناموں پر ہیں۔ اس فرقہ کے بشپ وغیرہ افریقن ہوتے ہیں۔ ان کا بشپ جس کا نام "محمد" ہے معہ ایک ساتھی کے کسمو آیا۔ اور ہمیں ملا۔ برادرم امری عبیدی کی ترجمانی سے خاکسار نے اس کو اسلام کے متعلق بعض معلومات دیں۔ بائیبل سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق پیشگوئیاں بتائیں۔ اور اسلام کی بعض خصوصیات کا تذکرہ کیا۔ خدا کے فضل سے اس پر اور اس کے ساتھی پر نہایت اچھا اثر ہوا۔ اس نے مجھے دعوت دی کہ میں ان کے مشن میں آؤں اور اسلام کے متعلق مزید باتیں بتاؤں۔ میں نے اس کو منظور کیا۔ خاکسار معہ امری عبیدی صاحب اس کے ہاں گیا۔ وہ نہایت خوش ہوا۔ یہ ہفتہ کی رات تھی اس نے خود بخود اپنے مشن کے ممبروں کو اطلاع دی کہ اتوار کو گرجا میں ایک اسلامی مبلغ کا لیکچر ہوگا۔ اس لئے تمام ممبر صبح گرجا میں آئیں۔ رات کو اسے اسلامی خصوصیات بتائیں۔ عبادت کا طریقہ بتایا۔ اور چونکہ ہم اس کے ہاں ہی ٹھہرے تھے اس لئے عملی طور پر وہ ہماری نمازیں غور سے دیکھتے رہے۔

دوسرے دن صبح کو دس بجے کے بعد خاکسار۔ بشپ اور برادرم امری عبیدی کے ہمراہ گرجا میں گیا۔ جہاں کثرت سے مرد اور عورتیں جمع تھے۔ عبادت ختم کرنے پر انہوں نے ہم کو اندر بلا لیا۔ برادرم امری عبیدی نے تلاوت قرآن کریم کی۔ اور سورہ فاتحہ کا ترجمہ انہیں سنایا۔ یہ لوگ چونکہ سواحیلی نہیں سمجھ سکتے اس لئے بشپ انکی زبان "جلوو" میں ترجمہ کرتا رہا۔ اس کے بعد خاکسار نے اسلام پر انگریزی میں تقریر کی۔ برادرم امری عبیدی سواحیلی میں ترجمہ کرتے اور بشپ صاحب "جلوو" میں ترجمہ کرکے ان لوگوں کو سناتے۔ خاکسار نے علاوہ بائیبل سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق بشارات بیان کرنے اور اسلام کی خصوصیات بتانے کے آخر میں بتایا کہ اسلام ایک زندہ خدا پیش کرتا ہے جو اپنی ہستی کا ثبوت اس پاکیزہ کلام سے دیتا ہے جس کا سلسلہ ہر زمانہ میں جاری ہے۔ اور اس زمانہ میں بھی اپنا الہام نازل فرماتا ہے جیسا کہ پہلے نازل فرماتا تھا۔ اس کے بعد میں نے انہیں احمدیت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارناموں کے متعلق بشارت دی۔ اور خاص طور پر نذرے تفصیل سے مصلح موعودؓ کی آمد اور اس کی عظیم الشان پیشگوئی کا ذکر کیا۔ موجودہ جنگ کے متعلق حضور نے جو قبل از وقت واقعات بتائے ان کا تذکرہ کیا۔ تقریر ختم ہونے پر اس پیشگوئی کے متعلق ان میں خاص جوش تھا انہوں نے دریافت کیا کہ اس زمانہ کے نبی کا کیا نام ہے وہ کہاں رہتے تھے۔ اس مقدس موعود بیٹے کا کیا نام ہے۔ چنانچہ ان کو یہ مقدس نام لکھ کر دیئے گئے۔ اور ان کے متعلق تفصیل سے باتیں بتائی گئیں۔ آئندہ کے متعلق روس اور برطانیہ کی جنگ کے متعلق انہوں نے پوچھا۔ کہ حضرت احمد نے اس کے متعلق کیا فرمایا ہے۔ اس طرح کی بعض باتیں انہوں نے پوچھیں جن کے جوابات دیئے گئے۔ اختتام لیکچر پر انہوں نے شکریہ ادا کیا۔ کہ ہمیں اسلام کے متعلق معلومات دی گئی ہیں۔ بشپ نے بعد میں خود ان لوگوں کو ان کی زبان میں اسلام کے متعلق باتیں بتائیں۔ باہر آکر تمام لوگوں نے نہایت خوشی کا اظہار کیا۔ ایک شخص نے کہا کہ ہم افریقن لوگ آپ لوگوں سے بہت ڈرتے ہیں۔ لیکن جب جبکہ آپ ہمارے ہاں آکر رہے ہیں اور ہم کو اسلام کے متعلق آپ نے بتایا ہے۔ ہم آپ کے بہت قریب ہو رہے ہیں۔ بشپ نے کہا رات کو ہمارے مشن کے دو معلم اور ایک پادری چاہتے ہیں۔ کہ مزید معلومات حاصل کرکے اس علاقہ میں اسلام کی تبلیغ کے متعلق پروگرام بنائیں۔ ہم نے کہا کہ بڑی خوشی سے ہم رات کو بیٹھیں گے۔ اور اس کے متعلق آپ کی جو خدمت ہو سکے گی بجا لانے کی کوشش کریں گے۔

دوپہر کو وہاں سے چار میل کے فاصلہ پر ایک چیف کے ہاں گئے۔ وہ چونکہ وہاں نہیں تھا اس لئے اس سے مل نہ سکے۔ اور واپس شام کو بشپ کے ہاں آگئے۔ رات کو تینوں اصحاب تشریف لائے۔ انہیں اسلامی مسائل۔ عبادات اور اسلام کی خصوصیات کے متعلق تفصیل سے معلومات دیں۔ خدا کے فضل سے یہ لوگ اسلام کے نہایت قریب ہیں انہوں نے خواہش ظاہر کی کہ انہیں بار بار اسلام کے متعلق تبلیغ کی جائے اور ہر اتوار کو وہاں لیکچر دیئے جائیں۔ جس کا اہتمام خدا کے فضل سے کیا جائے گا۔ خصوصاً بشپ اسلام سے بہت دلچسپی رکھتا ہے۔

کسمو میں "جلسہ یوم مصلح موعودؓ"

۲۰ فروری کو بعض وجوہ کے باعث "یوم مصلح موعود" کا جلسہ کسمو میں نہ ہو سکا تھا اس لئے ۲۹ مارچ کی تاریخ مقرر کی گئی۔ اگرچہ یہ جلسہ مجبوری کے باعث اتوار کی بجائے جمعہ کو رکھا گیا۔ تاہم خدا کے فضل سے کامیاب رہا۔ نیروبی سے مکرم محترم چوہدری محمد شریف صاحب بی اے تشریف لائے۔ انگریزی اور گجراتی میں اشتہار تقسیم کئے گئے۔ پریذیڈنٹ ایک معزز ہندو ڈاکٹر تھے۔ مکرم محترم چوہدری محمد شریف صاحب بی اے نے اسلام اور اتحاد مذاہب پر دلچسپ اور مؤثر لیکچر دیا جسے حاضرین نے نہایت پسند کیا۔ خاکسار نے "مصلح موعود" کی پیشگوئی پر لیکچر دیا جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سفر ہوشیارپور۔ اشتہار ۲۰ فروری سنہ ۱۸۸۶ء اور جماعت احمدیہ کی ابتداء کا ذکر کرنے کے بعد یہ بتایا کہ کس طرح غیر معمولی طور پر یہ پیشگوئی پوری ہوئی۔ موجودہ جنگ کے متعلق حضور کے الہامات اور کشوف کا ذکر بھی کیا۔ اور اس طرح افریقہ کی اس بستی میں آمد مصلح موعود کی بشارت سنائی گئی الحمدللہ

نومسلم احباب

خدا کے فضل سے اس عرصہ میں تین مرد نوسلم اور ایک عورت نے اسلام قبول کیا۔ الحمدللہ اللّٰھم زد فزد۔

نمائندگان مجلس مشاورت بیعت کے وعدے لیکر جلدی بھجوائیں

مجلس مشاورت کے موقع پر حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی سیدنا المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے نمائندگان مجلس مشاورت کو مخاطب کرکے فرمایا تھا۔ کہ "بیعت کے وعدے لیکر جلدی واپس بھجوائے جائیں"۔ اسی سلسلہ میں حضور نے فرمایا تھا۔ کہ "اس کو ایسا ہی ضروری سمجھا جائے۔ جیسا کہ چندہ کی ادائیگی بلکہ اس سے بھی زیادہ ضروری۔ چندہ کی ادائیگی تو گھر کے ایک شخص پر واجب ہے۔ جو کماتا ہے۔ مگر تبلیغ گھر کے سب لوگوں پر فرض ہے"۔ اب جیسا کہ نمائندگان اپنی اپنی جماعتوں میں واپس پہنچ چکے ہیں۔ ان سے توقع کی جاتی ہے۔ کہ وہ ذمہ وار افسران کو یا افراد جماعت کو اس بارہ میں توجہ دلائیں گے۔ اور بہت جلدی فارم تحریک وعدہ بیعت مکمل کروا کر بھجوا دیں گے۔

جن جماعتوں سے بیعت کے وعدے وصول ہو چکے ہیں۔ اُن کی پہلی فہرست روزنامہ الفضل جلد ۳۴ نمبر ۸۷ مورخہ ۱۲؍ اپریل ۱۹۴۶ء میں شائع ہو چکی ہے۔ اس کے بعد جن جماعتوں سے بیعت کے وعدے وصول ہوئے ہیں۔ اُن کی فہرست درج ذیل ہے۔

(انچارج دفتر بیعت قادیان)

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد وعدہ کنندگان	تعداد وعدہ ہائے بیعت
	سابقہ میزان	۷۵۵	۹۰۹
۴۱	قادیان (محلہ دارالبرکات)	۳۱	۳۷
	حلقہ قادیان: بھینی بانگر	۱۹	۱۹
	حلقہ گورداسپور		
۴۲	بہبل چک	۷	۷
۴۳	ڈیری والہ دالوویاں	۱۱	۱۱
۴۴	اٹھوال	۳۱	۳۴
۴۵	دارا پور	۶	۶
۴۶	جنگلاں	۴	۴
	جاگووال بکوٹلہ گجراں	۹	۹
۴۷	جھنڈا دی جھجوے		
۴۸	بھینی لیوال	۳	۳
۴۹	بھینی سیوال	۵	۵
۵۰	کھارڈیاں	۲	۳
۵۱	دھاریوال	۲۰	۲۴
۵۲	مرادپور	۲	۲
	حلقہ سیالکوٹ		
۵۳	کوٹ کرم بخش	۱۰	۱۰
۵۴	گھنوکے ججہ	۱۲	۱۳
۵۵	سیالکوٹ	۳۵	۵۳
۵۶	نوشہرہ سیسروال	۹	۹
۵۷	ناگا چانگڑہ یاں	۲۰	۳۰
۵۸	بکھا سرالی	۵	۵
۵۹	ڈگری گھنساں		
	بون باجوہ	۱۵۶	۲۱

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد وعدہ کنندگان	تعداد وعدہ ہائے بیعت
	حلقہ امرتسر		
۶۰	اجنالہ	۳	۳
۶۱	جھیاری	۲	۲
۶۲	گلانوالی معہ دوجووال	۱۵	۱۵
۶۳	متولہ	۴	۴
۶۴	محلانوالہ	۱۳	۱۳
۶۵	سنترگڑھ	۴۶	۵۰
	حلقہ لاہور		
۶۶	پٹی	۸	۸
۶۷	قصور	۲۲	۲۲
	حلقہ شیخوپورہ		
۶۸	سیدوالہ	۱۰	۱۰
۶۹	شاہدرہ	۱۰	۱۱
۷۰	کوٹ رحمت خان	۱۰	۱۰
	حلقہ گوجرانوالہ		
۷۱	موہن کے	۴	۴
۷۲	دولہ والی	۶	۶
	حلقہ لائلپور		
۷۳	لائلپور	۲۶	۳۰
۷۴	کلیان پور چک ۲۴۳	۱۲	۱۲
	حلقہ سرگودھا		
۷۵	چک ۳۳ جنوبی	۱۲	۱۷
۷۶	کوٹ مومن	۱۲	۱۳
	حلقہ گجرات		
۷۷	لالہ موسیٰ	۴۱	۴۱

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد وعدہ کنندگان	تعداد وعدہ ہائے بیعت
	حلقہ گجرات		
۷۸	بھلیسر	۹	۱۰
	حلقہ جہلم		
۷۹	چکوال	۴	۶
	حلقہ ملتان		
۸۰	کبیروالہ	۸	۹
۸۱	علی پور ضلع مظفرگڑھ	۴	۴
	حلقہ ریاست بہاولپور		
۸۲	بہاولپور	۱	۱
۸۳	کاٹ فضیلدار صاحب	۱	۱
	حلقہ فیروزپور		
۸۴	فاضلکا	۳	۳
	حلقہ جالندھر		
۸۵	جالندھر شہر	۱۶	۱۶
۸۶	کرتارپور	۱	۱
	حلقہ ہوشیارپور		
۸۷	سڑوعہ	۶۶	۶۶
۸۸	ایرانہ خورد	۲۰	۲۲
	حلقہ انبالہ		
۸۹	انبالہ شہر	۱۲	۱۳
	حلقہ کشمیر		
۹۰	ہاڑی پاریگام	۴	۶
۹۱	سلواہ	۱۳	۱۷
۹۲	رشی نگر	۷۷	۷۷
۹۳	ناسنور	۴۴۰	۷۴۹

نمبر شمار	نام جماعت	تعداد وعدہ کنندگان	تعداد وعدہ ہائے بیعت
	حلقہ کشمیر		
۹۴	مانڈوجن	۱۷	۱۷
	حلقہ صوبہ سندھ		
۹۵	صوبہ ڈیرہ	۹	۹
۹۶	نصرت آباد اسٹیٹ	۱۳	۱۵
۹۷	محمد آباد اسٹیٹ	۲۱	[illegible]
۹۸	بشیر آباد	۱۷	۱۷
۹۹	کراچی	۵۵	۶۲
	حلقہ صوبہ سرحد		
۱۰۰	سرائے نورنگ	۹	۹
۱۰۱	نوشہرہ چھاؤنی	۱۵	۱۵
	حلقہ یو-پی		
۱۰۲	امروہہ	۱۲	۱۲
۱۰۳	بنارس	۸	۸
	حلقہ بہار		
۱۰۴	بیگوسرائے	۲	۲
۱۰۵	جمشید پور	۱۵	۱۵
	حلقہ بمبئی		
۱۰۶	وسنگیورلا	۳	۳
	حلقہ حیدرآباد دکن		
۱۰۷	عثمان آباد	۳	۳
	حلقہ مدراس		
	مالابار		
۱۰۸	کناتور	۳۵	۳۹
۱۰۹	بینگاڑی	۲۱	۲۲
	متفرق افراد	۲۲	۴۱
	میزان	تعداد وعدہ کنندگان ۱۸۴۴	تعداد وعدہ ہائے بیعت ۲۶۰۳

مجلس خدام الاحمدیہ قادیان کا اجتماعی وقار عمل!

مجلس خدام الاحمدیہ قادیان کا اس سال کا پہلا وقار عمل ۳ ہجرت بروز جمعہ صبح ۶½ سے ۱۰ بجے تک مسجد فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے باغ کو جانے والی سڑک پر منایا گیا۔ صبح باوجود بارش کے کام شروع کر دیا گیا۔ قادیان کی مجالس کے قریباً ۸۰۰ خدام شامل ہوئے۔ ایک صحابہ کے قریب ۱۰ سالہ حضرات نے بھی اپنی پیرانہ سالی میں شوق سے موسم کی تکلیف کے باوجود شمولیت کی۔ جزاہم اللہ احسن الجزا۔ یہ راستہ ڈھاب میں تھا۔ خدام نے بڑی ہمت سے ۷ ہزار مکعب فٹ مٹی ڈالی۔ اور اس غرض کو پورا کرنے کی ٹریننگ حاصل کی۔ جو اس مشقت سے مقصود ہے۔ کہ کسی خادم میں تکبر کا شائبہ نہ رہے۔ اور وہ اسلام کے لئے ہر خدمت کرنے کو تیار ہو۔ ہر طبقہ کے معزز نوجوانوں نے مٹی کی ٹوکریاں اٹھا کر ظاہر کر دیا۔ کہ وہ مزدوروں کی طرح ہر خدمت کو تیار ہیں۔ اس موقع پر مسابقت کی روح کو ترقی دینے کے لئے اول دوئم رہنے والی مجالس کے لئے انعام رکھا گیا۔ جو علی الترتیب مجلس حلقہ مسجد فضل و مجلس حلقہ ناصرآباد نے حاصل کیا۔

(نائب ناظم وقار عمل)

این۔ڈبلیو۔آر سروس کمیشن لاہور

این ڈبلیو آر پر مندرجہ ذیل اسامیاں پر کرنے کے لئے امیدواروں کیطرف سے ہر ایک اسامی کیلئے علیحدہ علیحدہ مورخہ ۶-۵-۴۶ تک مطبوعہ فارموں پر درخواستیں مطلوب ہیں۔ جو ایک روپیہ قیمت پر این ڈبلیو آر کے تمام بڑے اسٹیشنوں سے دستیاب ہو سکتے ہیں۔

اسامیاں	خالی تعداد	تنخواہ کا سکیل
(۱) چیف انسپکٹر ٹیکنیکل وائرلیس	۱+۱ ویٹنگ لسٹ (دونوں اسامیاں مسلمانوں کیلئے ریزرو ہیں)	۳۵۰/- روپے ماہوار مقررہ
(ب) ڈپٹی چیف انسپکٹر ٹیکنیکل وائرلیس	۱+۱ ویٹنگ لسٹ (دونوں اسامیاں مسلمانوں کے لئے ریزرو ہیں)	۲۵۰/- روپے ماہوار مقررہ
(ج) چیف مکینک وائرلیس	۱+۱ ویٹنگ لسٹ (دونوں اسامیاں مسلمانوں کیلئے ریزرو ہیں)	۱۵۰/- ۱۰/- ۲۵۰/- روپیہ
(د) انسپکٹر وائرلیس ٹیکنیکل کلاس II	۶+۵ ویٹنگ لسٹ (۲ مسلمانوں کے لئے ایک اینگلو انڈین اور ہندوستان میں رہائش پذیر یورپین اور ایک سکھوں یا پارسیوں اور انڈین کرسچنوں اور ایک اچھوت اقوام کیلئے ریزرو ہیں)	۱۰۰/- ۵/- ۱۵۰/- روپیہ

نوٹ ۱:- جن آدمیوں کو ملازمت دیجائیگی انہیں تنخواہ کے علاوہ قواعد کے مطابق منظور شدہ مہنگائی الاؤنس اور دیگر الاؤنس حاصل کرنیکا استحقاق ہوگا۔ نوٹ ۲:- آسامیاں سر دست عارضی ہیں لیکن انکے مستقل ہونیکا امکان ہے۔ نوٹ ۳:- اینگلو انڈین اور ہندوستان میں رہائش پذیر یورپینوں کیلئے جو ریزرو کی گئی ہیں۔ اگر اینگلو انڈین اور ہندوستان میں رہائش پذیر یورپینوں کی تعداد موصول نہ ہوئی تو مسلمانوں سے پر کی جاویگی اور اگر مسلمان اور اچھوت اقوام کی تعداد ریزرو کوٹا پورا کرنے کیلئے حاصل نہ ہوئی تو بقایا آسامیوں کو غیر ریزرو سمجھا جائیگا۔

قابلیت: مندرجہ بالا (۱) کیلئے:- (۱) کسی منظور شدہ یونیورسٹی سے الیکٹریکل انجینئرنگ کی ڈگری (II) کسی منظور شدہ انسٹیٹیوٹ سے ریڈیو کمیونیکیشن کا سرٹیفکیٹ اور (III) وائرلیس ٹرانسمٹنگ پلانٹ جنریٹنگ سیٹس۔ کنورٹرز۔ ٹرانسفارمز وغیرہ لگانے اور انہیں ٹھیک حالت میں رکھنے کیلئے پانچ سال کا عملی تجربہ:- اور ریل اور ٹرانسمیشن لائنوں کا لگانا ڈیزائن کرنا جن امیدواروں نے ایسوسی ایٹ ممبر شپ ایگزیمینیشن آف انسٹیٹیوٹ آف الیکٹریکل انجینئرز لنڈن یا سکشن اے اور بی آف دی ایسوسی ایٹ ممبر شپ ایگزیمینیشن آف دی انسٹیٹیوٹ آف انجینئرز (انڈیا) پاس کیا ہو۔ یا ایسے اصحاب بھی ہوں جنہوں نے اس انسٹیٹیوٹ سے کوئی دوسری ایجوکیشنل کوالیفکشن حاصل کی ہو جس سے کہ مذکورہ ممبر شپ کے پاس کرنے سے مخلصی ہو گئی ہو بشرطیکہ الیکٹریکل انجینئرنگ کے مضمون لئے ہوں جن امیدواروں کو مذکورہ قابلیتوں کے علاوہ وائرلیس۔ اوپریٹنگ اور ٹریفک مسائل کے کام کا عملی تجربہ ہوگا انہیں ترجیح دیجائیگی۔

مندرجہ بالا (ب) کیلئے:- وہی جو (۱) کیلئے ہیں۔ ماسوائے نمبر (III) کے جس کیلئے وائرلیس ٹرانسمٹنگ ریسیونگ پلانٹ پاور جنریٹنگ سٹس۔ کنورٹرز اور ٹرانسفارمرز وغیرہ لگانے اور ٹسٹ کرنے کیلئے تین سال کا تجربہ ہونا چاہیئے۔

مندرجہ بالا (ج) کیلئے:- (۱) الیکٹریکل انجینئرنگ ڈپلوما یا کسی منظور شدہ کالج یا انسٹیٹیوٹ کا سارٹیفکیٹ (II) کسی منظور شدہ یونیورسٹی سے ریڈیو کمیونیکیشن کا سارٹیفکیٹ (III) وائرلیس ٹرانسمٹنگ اور ریسیونگ پلانٹ اور اس سے ملحقہ آلات کو مرمت کرنے اور ٹسٹ کرنے کا پانچ سال کا تجربہ (IV) ہر قسم کی جدید وائرلیس ٹسٹنگ آلات کی کارگزاری کے متعلق پوری پوری واقفیت۔

مندرجہ بالا (د) کیلئے:- (۱) اور (II) جیسا کہ (ج) میں اوپر درج کیا گیا ہے اور (III) وائرلیس ٹرانسمٹنگ اور ریسیونگ آلات کی مرمت اور ٹسٹ کرنے کا ایک سال کا عملی تجربہ۔ جن امیدواروں کو وائرلیس اوپریٹنگ اور ٹریفک مسائل کا عملی تجربہ ہوگا انہیں ترجیح دیجائیگی۔

عمر:- ۱۸ اور ۳۰ سال کے درمیان اور اچھوت اقوام کی حالت میں ۳۳ سال تک گورنمنٹ سروس کی حالت میں اگر انہیں موزوں سمجھ کر ملازمت میں لیا گیا تو عمر کی شرط نرم کر دی جائیگی۔ ملٹری کے سابقہ آدمی ۴۰ سال کی عمر تک لئے جائینگے۔ مکمل تفصیلات سیکرٹری کے پتہ پر ٹکٹ لگا ہوا اور اپنا پتہ لکھا ہوا لفافہ بھیجکر معلوم کریں۔

”خوشخبری“

جماعت کا زمیندار طبقہ یہ معلوم کر کے خوشی محسوس کریگا کہ ان کی ضروریات کے پیش نظر مکینیکل انڈسٹریز لمیٹڈ قادیان نے ٹوکے بیلنے اور راہٹ بنانیکا کام شروع کر دیا ہے۔ مئی کے وسط تک ہمارا مال مارکیٹ میں آجائے گا (انشاء اللہ)

بہترین ٹوکے اور بیلنے اور دیگر سامان زراعت حاصل کرنے کیلئے ہم سے خط و کتابت کریں۔

المشتہر سید عبدالحی آف منصوری مینیجنگ ڈائریکٹر

اطلاع عام

عام اطلاع کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے۔ کہ چوہدری حاکم علی صاحب مرحوم و مغفور سکنہ قادیان جن کی جائداد علاوہ قادیان۔ پنیار ضلع گجرات اور چک ۹ شمالی بھلوال میں بھی ہے۔ ان کے ترکہ کی شرعی تقسیم کے بارہ میں محکمہ قضا سلسلہ احمدیہ قادیان میں دعوے مابین ورثاء وغیرہ دائر ہے قاضی صاحبان نے فریقین کو پابند کر کے دستخطی بیان لے لیا ہے کہ کوئی فریق جائداد متروکہ بیع رہن وغیرہ دوران مقدمہ و اپیل نہ کرے لہذا بذریعہ اطلاع ہذا ہر خاص و عام کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ اگر باوجود اس بیان کے کوئی وارث جائداد کے کسی حصہ کو فروخت کرے۔ تو خریدار اپنے نقصان کا خود ذمہ وار ہوگا۔ اور ایسی بیع رہن وغیرہ دیگر ورثاء کے حقوق کے مقابل کالعدم تصور ہوگی۔ فقط

مدعیہ رضیہ بیگم دختر چوہدری حاکم علی صاحب مرحوم و مغفور ۲۲-۴-۴۶

نیلام ثمر آم احمدیہ فروٹ فارم و باغ تحصیل کلاں قادیان

اعلان کیا جاتا ہے کہ احمدیہ فروٹ فارم قادیان اور بڑا باغ قادیان کے ثمر آم کی نیلامی ۱۲ مئی ۱۹۴۶ء کو بوقت تین بجے سہ پہر بمقام احمدیہ فروٹ فارم قادیان میں ہوگی ہر بولی دینے والے کو یکصد روپیہ پیشگی داخل کرنا ہوگا اور جس خریدار کی بولی منظور ہو گی۔ اسے ساری رقم بلا توقف پیشگی ادا کرنی ہوگی شرائط موقعہ پر سنائی جائیں گی۔ خاکسار مرزا بشیر احمد قادیان ۲-۵-۴۶

22

اکسیر ذیابیطس

:- اگر آپ کو دم بدم پیشاب آتا ہے اور ... میں شکر آتی ہے جس سے آپ انتہائی کمزور ہو چکے ہوں۔ تمام دنیا کے حکیم و ڈاکٹر جواب دے چکے ہوں۔ اس کو استعمال کیجئے۔ قطعی جڑ سے ذیابیطس کو رفع کردیگی۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔ بعجربہ خود شاہد ہو جائیگا۔ قیمت چار روپے ۴ر نوٹ:۔ میں خدا کو حاضر ناظر جانکر لکھتا ہوں۔ یہ دعا نہایت مجرب ہے۔ میرا منشا خلق خدا کو فائدہ پہونچانا ہے۔ عام مشتہرین کی طرح نوٹنکی نہیں ہے۔

پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی عزبان محمود نگر لکھنؤ

بواسیر

:- خونی اور بادی ہر قسم کی بواسیر کے لئے حقسیم بفضلہٖ تعالیٰ سو فیصدی کامیاب دوا ثابت ہوئی ہے۔ قیمت دو روپے نو آنہ ۹/۲ع

پچیس ۲۵ گولیوں کے استعمال سے

دس ۱۰ پونڈ وزن بڑھ گیا

طلسمہ عجائب گھر قادیان کا ایک ذاتی مرکب — سونے کی گولیاں

لاہور کینٹ سے ایک معزز دوست نے تحریر فرمایا کہ وہ آپ کو یہ سنکر خوشی ہوگی کہ پچیس ۲۵ سونے کی گولیوں کے استعمال سے میرا وزن کوئی دس پونڈ بڑھ گیا ہے۔

ایک روپے کی پانچ گولیاں۔

حب مروارید عنبری

یہ گولیاں اعضائے رئیسہ کو طاقت دینے اور خاص کمزوریوں کے دور کرنے کا ایک اعلیٰ مجرب نسخہ ہے۔ مردوں کی مخصوص بیماریوں کا اصلی سبب بھی اعضائے رئیسہ کی کمزوری کا ہوتا ہے تجربہ کرنے پر یہ گولیاں بہت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ قیمت یکصد گولیاں دس روپے علاوہ محصولڈاک۔ ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

مذہبی انسائیکلوپیڈیا

یعنی مکمل تبلیغی پاکٹ بک۔ مصنفہ جناب ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم بی۔ اے ایل ایل بی پلیڈر پہلے سے بہت زیادہ اضافہ کے ساتھ شائع کی گئی ہے۔

اس میں اسلام اور احمدیت کے متعلق مخالفین کے ہر قسم کے اعتراضات کے مکمل و مدلل جوابات ملاحظہ فرماویں۔

ہر احمدی کے پاس اس کا موجود رہنا بہت ضروری ہے۔ تاکہ بوقت ضرورت مخالفین کے اعتراضات کے جوابات مع حوالجات دیئے جاسکیں۔ قیمت فی نسخہ مجلد پانچ روپے صرف مجلد اعلیٰ چھ روپے محصولڈاک ۹ر

ملنے کا پتہ:۔ دفتر نشر و اشاعت قادیان پنجاب

کحل الجواہر

:- ایک روپیہ ڈیڑھ ماشہ کحل الجواہر کی قیمت بڑے نام رکھی گئی ہے۔ یہ سرمہ نہایت ہی قیمتی اجزاء و جواہرات وغیرہ سے تیار کیا جاتا ہے۔ خدا کے فضل سے یہ آنکھوں کی تمام شکایات میں روز بروز مفید ہوتا جارہا ہے۔ قیمتی اجزاء سے مرکب ہونے کے باوجود صرف خلق خدا کو فائدہ پہنچانے کے مدنظر قیمت بہت کم رکھی گئی ہے صرف ایک دفعہ آزمانا شرط ہے۔ محصولڈاک وغیرہ بذمہ خریدار۔ مقامی ضرورت مند اصحاب روزانہ صبح تشریف لاکر آنکھوں میں مفت لگا سکتے ہیں۔

حکیم عبد الرحیم دہلوی محلہ دار الفضل ریلوے روڈ متصل آرمشین مستری محمد ابراہیم قادیان

اصلی ممیرا سرمہ ممیرا مصدقہ

اصلی ممیرا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفہ اول حکیم نور الدین رضی اللہ عنہ کا ہے۔ اسکی قیمت فی الحال صرف عار تولہ اور سرمہ ممیرا کی قیمت بھی صرف عار تولہ ہے۔

مکان سرمہ ممیرا اور ممیرا کی ہے۔

احمد نور کابلی احمدی قادیان پنجاب

اصغر علی محمد علی لکھنؤ کے عطریات و تیل

عطر

سوتیا جسمین گلاب

فتنہ عروس کیوڑہ چنبیلی مرغوب عثمانیہ

مشک حنا رات کی رانی نظام ہندوستان

فتنہ سوتیا عروس نرگس

تیل بیلہ فتنہ سہاگ بدنمان ... سبوتی

قوام سپیشل و خوشبودار محموعہ صنوبر

ہمہ اور نقرئی جوہی روح خس

سے مسی گولیاں

بارعایت پان بنوانے کیلئے بید

فرمائش طلب قیمت پر احباب کیلئے

جنرل سپلائی سٹورز قادیان

نارتھ ویسٹرن ریلوے

یکم مارچ ۱۹۲۷ء سے چمبہ آوٹ ایجنسی براستہ پٹھانکوٹ آوٹ ایجنسی سے اور اس تک پارسلوں اور گڈس ٹریفک کی بکنگ کے لئے کھول دی گئی ہے۔

تفاصیل آپ اپنے شہر کے سٹیشن ماسٹر سے معلوم کر سکتے ہیں۔

جنرل منیجر (کمرشل)

اسلامی اصول کی فلاسفی مختلف زبانوں میں

انگریزی زبان کی مجلد ۱-۲-۰

گجراتی ″ ″ ″ ۰-۱۲-۰

اردو ″ بے جلد ۰-۸-۰

مرہٹی ″ ″ ″ ۱-۰-۰

ملیالم زبان کی بے جلد ۰-۸-۰

کنٹری ″ ″ ″ ۰-۸-۰

تیلنگی ″ ″ ″ ۰-۸-۰

احمدیت کے متعلق اعتراضات اور ان کے جوابات اردو میں آٹھ آنہ دو روپیہ کی پانچ معہ محصولڈاک۔

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

شملہ ۴ رمئی۔ گاندھی جی کے کیمپ میں اب تک کانگرس لیڈروں کے درمیان جو بات چیت ہوئی ہے۔ اس کے دوران میں اکثریت نے یہ رائے دی۔ کہ برطانوی مشن کی تجاویز ٹھکرا دی جائیں۔ مزید معلوم ہوا ہے۔ کہ اگر شملہ کانفرنس میں کوئی باہمی سمجھوتہ نہ ہوا۔ تو کانگرسی نمائندے پاکستان کے سوال کے متعلق بین الاقوامی ثالثی کی تجویز پیش کرینگے۔

یروشلم ۴ رمئی۔ عرب ہائی کمیٹی نے یہ انکشاف کیا ہے۔ کہ اس نے فلسطین کے متعلق تحقیقاتی کمیٹی کی سفارشات کو ٹھکرانے کے بعد برطانوی گورنمنٹ کو اب وارننگ دیدی ہے۔ کہ عربی باشندے وسیع پیمانہ پر قومی جدوجہد شروع کرنے کے لئے اپنی تمام قوتوں کو منظم کریں گے اب ہائی کمیٹی کی طرف سے یہ انتباہ فلسطین کے برطانوی سفیر کے ذریعہ برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر اٹیلے کو بھیجوایا گیا ہے اس سے پیشتر عرب لیڈروں نے اپنے ہم وطنوں سے اپیل کی۔ کہ وہ فلسطین کی حفاظت کے لئے ایک جھنڈے تلے جمع ہوجائیں۔ اور انہیں بتایا۔ کہ عرب ہائی کمیٹی تمام عرب نوجوانوں کو ایک ایسی جدوجہد میں شریک کرنے کے لئے پلین تیار کر رہی ہے جو اس وقت تک جاری رہے۔ جب تک ہم اپنے مخالفوں سے سمجھوتہ نہیں کر لیتے۔

لندن ۴ رمئی۔ آج برطانوی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے یہ انکشاف کیا۔ کہ برطانوی حکومت اس بات کا فیصلہ کہ آیا فلسطین کو اتحادی ممالک کی وسطی نسبت کے حوالے کردیا جائے۔ اس وقت تک ملتوی کردے گی جب تک کہ اس معاملہ پر برطانوی کیبنٹ میں اچھی طرح غوروخوض نہیں ہو جاتا۔ اور تحقیقاتی کمیشن کی سفارشات پر برطانوی اور امریکن حکام میں بات چیت نہیں ہوجاتی۔ اس وقت تک اس مسئلہ کے سلسلہ میں کوئی بیان جاری نہیں کیا جائیگا۔

کوکنگ ۴ رمئی۔ آج کانگرس میں انتہا پسندوں نے شملہ کانفرنس کے نتیجہ سے مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے لوگوں سے اپیل کی۔ کہ وہ آئندہ انقلاب کے لئے کمربستہ ہوجائیں۔ یہ ٹینک سیاسی قیدیوں کے

استقبال کے لئے بلائی گئی تھی

نئی دہلی ۴ رمئی۔ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ وائسرائے ہند لارڈ ویول نے کمانڈر انچیف کو سفارش کردی ہے۔ کہ آزاد ہند فوج کے ممبران کے خلاف کوئی نیا مقدمہ نہ چلایا جائے چنانچہ حکومت نے یہ مقدمات عملی طور پر واپس لے لئے ہیں۔

قاہرہ ۴ رمئی۔ عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل مسٹر عبدالرحمٰن اعظم پاشا نے ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا۔ کہ اگر ضرورت پڑی۔ تو عرب ممالک روس سے امداد حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ عرب کسی قوم کی ہستی کو چیلنج کیا ہے۔ تو وہ ہر ممکن اقدامات اٹھانے پر مجبور ہوجاتی ہے۔

یروشلم ۴ رمئی۔ آج اینگلو امریکن تحقیقاتی کمیٹی کی سفارشات کے خلاف پروٹسٹ کرنے کے لئے فلسطین میں عام ہڑتال کی گئی۔ تمام دکانیں اور ٹریفک بند تھا لاکھوں نوجوانوں نے زبردست مظاہرے کئے۔

یروشلم ۴ رمئی عرب ہائی کمیٹی نے فلسطین کے متعلق اینگلو امریکن رپورٹ پر غور کرنے کے بعد ایک ایمرجنسی سب کمیٹی مقرر کردی ہے۔ جو ملک کی خدمت میں عرب نوجوانوں اور ذرائع کو منظم کرنے کے لئے سکیم مرتب کرے گی۔ اور اس سکیم میں سول نافرمانی کا پروگرام بھی شامل ہوگا۔

لندن ۴ رمئی۔ سلوتھ افریقہ ہاؤس کے ایک ترجمان نے آج بتایا۔ کہ جب جنرل سمٹس جنوبی افریقہ آئے تھے۔ تو انہوں نے ہندوستانیوں کے ڈیپوٹیشن سے ملاقات کرنے سے انکار کردیا۔ آپ نے مزید بتایا کہ یہ خبر غلط ہے۔ کہ وہ برطانیہ میں ہندوستانی باشندوں کے ڈیپوٹیشن سے ملاقات کریں گے

لنڈن ۔ ۴ رمئی سماٹرا کے سلاطین کو ختم کرنے کے لئے حال ہی میں ایک سازش کا انکشاف ہوا ہے۔ دو سلاطین کو قتل کر دیا گیا اور ایک سلطان کو تخت سے دستبردار ہونے پر مجبور کیا گیا۔ چار سلاطین کو اغوا کر لیا گیا ہے۔

شنگھائی ۴ رمئی مسٹر ہربرٹ ہوور نے آج رات اخباری نمائندوں کو بتایا۔ کہ اس امر میں کوئی شک و شبہ نہیں۔ کہ لاکھوں چینی بھوک سے تڑپ تڑپ کر جان دے رہے ہیں۔ اگر قحط زدہ علاقوں کو غذائی امداد نہ ملی۔ تو غالباً چند ہفتوں کے اندر تمام دیہات میں لوگ بھوک سے لقمہ اجل ہوجائیں گے۔

علی گڑھ رڈاک سے معلوم ہوا ہے کہ تعزیری پولیس کے اخراجات مسلمانوں سے وصول کئے جائیں گے۔ اندازہ لگایا گیا ہے۔ کہ ہر شخص کو ۷۵ روپے کا ڈنڈ ادا کرنا ہوگا۔ مسلم یونیورسٹی کے طلبا کو اس رقم کا نصف ادا کرنا ہوگا۔ جو یونیورسٹی کی وساطت سے وصول کیا جائے گا۔

لاہور ۴ رمئی۔ آج بحری۔ بری اور ہوائی فوج کمیشنیوں کے بورڈ نے گورنر پنجاب کو ایڈریس پیش کیا۔ جس کے جواب میں گورنر نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ حکومت پنجاب نے تقریباً تمام جنگی سروسیں سابق فوجیوں کے لئے مخصوص کردی ہیں۔

لاہور ۴ رمئی جنرل سر کلاڈ آکنلک کمانڈر انچیف آج صبح ہوائی جہاز میں لاہور پہنچے ہوائی اڈہ پر سرکاری افسروں نے آپ کا استقبال کیا۔

لاہور ۴ رمئی۔ پنجاب گورنمنٹ نے ایک پریس اعلان میں بتایا۔ کہ کچھ ضلعوں میں جوار کا بیج نہیں ملتا پنجاب گورنمنٹ نے حکومت ہند کو لکھا ہے۔ کہ دوسرے صوبوں سے بیج بھیجنے کا بندوبست کیا جائے ابھی تک کوئی انتظام نہیں ہوا پنجاب گورنمنٹ نے چھ ہفتوں کے لئے جوار کی قیمتوں پر سے کنٹرول ہٹا دیا ہے

ٹوکیو ۴ رمئی۔ دوران جنگ میں جاپان کے سابق وزیر اعظم جنرل ٹوجو اور تقریباً دوسرے ۲۵ جاپانی افسروں کے خلاف آج مقدمہ کی سماعت شروع ہوگئی ہے

نئی دہلی ۴ رمئی حکومت ہند کا محکمہ ہتھیار میشن کل بند کر دیا گیا۔ اس کا سارا

جنرل سٹاف۔ میں حفیظ صاحب جالندھری . . ملازمت سے سبکدوش کر دیا گیا۔

نئی دہلی ۴ رمئی معلوم ہوا ہے۔ کہ لاہور کے ریلوے ملازموں کے خلاف ریلوے حکام ان کے یکم مئی کو ہڑتال کی پاداش میں سخت انتقامی کارروائی کرنے والے ہیں۔

ٹوکیو ۴ رمئی۔ جنرل میکارتھر نے جاپانی لبرل پارٹی کے چیئرمین مسٹر ہاتویاما کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ کوئی پبلک عہدہ نہ سنبھالیں۔ تازہ انتخابات میں مسٹر ہاتویاما کی پارٹی جاپانی پارلیمنٹ کی کل ۴۶۶ نشستوں پر قابض ہوگئی تھی۔

نئی دہلی ۴ رمئی۔ نمبر ہلی آزاد فوج کے بانی جرنیل موہن سنگھ کابل مانجوہ دہلی چھاؤنی سے رہا کر دیے گئے۔

لاہور۔ سونا ۹۹/۸ چاندی ۱۶۹/- پونڈ ۶۶/۸/- روپے۔

امرت سر سونا ۱۰۲ روپے ۱۲ آنے چاندی ۱۶۹/- پونڈ ۶۶/۸ روپے

لاہور ۴ رمئی مسلم اخبارات کے کاتبوں نے جو ہڑتال کر رکھی تھی۔ آج وہ ختم ہو گئی۔ کاتبوں اور اخبارات کے مالکوں میں باعزت طور پر سمجھوتہ ہو گیا ہے

نیو یارک ۴ رمئی۔ دوسری عالمگیر جنگ کے نقصانات کے متعلق حال ہی میں اعداد شمار جمع کئے گئے ہیں۔ جن سے ظاہر ہوتا ہے مجموعی حیثیت میں قریباً ایک کروڑ انسان جنگ میں مارے گئے۔ ان میں سے ۵۲ لاکھ محوری اور ۴۵ لاکھ اتحادی اقوام کے افراد تھے۔ سب سے زیادہ جانی نقصان جرمنی کا ہوا ہے۔ جس کے ۲۱/۲ لاکھ آدمی کام آئے۔ برطانیہ کے پونے چار لاکھ اور چار لاکھ کے درمیان آدمی ہلاک ہوئے۔ امریکہ کے جانی نقصان کا اندازہ ۳ ۱/۲ لاکھ بتایا جاتا ہے

نورمبرگ ۴ رمئی جرمنی کے جنگی مجرموں کی عدالت میں کل ڈاکٹر شاخت کا وہ بیان پڑھا گیا جس میں اس نے گورنگ کو حد درجہ جاہ پسند آدمی بتایا ہے۔ گورنگ نے یہ الفاظ سننے پر اپنے ناک کی غلاظت نکال کر ڈاکٹر موصوف کے چہرے پر پھینک دی۔ جس سے عدالت میں ہنگامہ بپا ہو گیا